



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

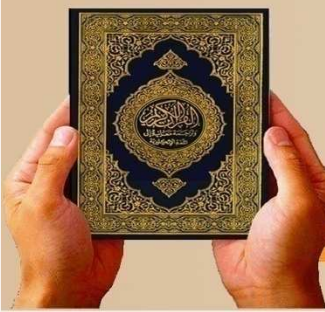


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI

# آن لائن درس قرآن

تیسری کلاس

۲۶ اگست ۲۰۱۶ بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)

## سورۃ الاخلاص کی مختصر تفسیر

سورت کے آسان ترجمہ اور الفاظ کی مختصر تحقیق کے ساتھ مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی:

مولانا ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

Online Darse Quran &  
Darse Hadith (Free)

by Maulana Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

Every Friday, Saudi Time-1:30pm,  
Indian Time-4:00pm  
Pakistani time-3:30 pm  
Interested person can contact

صرف چار آیات پر مشتمل یہ مختصر سورت ایک تہائی قرآن کے برابر کیوں؟  
اس کا شان نزول کیا ہے؟  
کیا اس سورت سے محبت کرنا جنت میں داخل ہونے کا سبب ہے؟  
کیا سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے ساتھ سورۃ الاخلاص کا پڑھنا متعدد  
آفتوں سے حفاظت کا سبب ہے؟  
سورۃ الاخلاص میں مکمل توحید اور ہر طرح کے شرک سے نفی ہے۔



najeebqasmi@gmail.com

...



00966 508237446



www.najeebqasmi.com

...



Mohammad Najeeb Qasmi



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



## سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



## سورة الاخلاص میں مکمل توحید اور ہر طرح کے شرک سے نفی ہے

### سورة الاخلاص کا آسان ترجمہ:

اے محمد! کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، یعنی سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں، یعنی اس جیسا کوئی بھی نہیں ہے کیونکہ وہی خالق حقیقی و معبود حقیقی ہے، باقی کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی مخلوق ہے۔





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**شان نزول:** بعض احادیث میں مذکور ہے کہ مشرکین مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا اپنے رب کا نسب ہمیں بیان کیجئے۔ اس پر یہ سورت نازل ہوئی۔ بعض روایات میں ہے کہ یہودیوں کے ایک گروہ نے حضور اکرم ﷺ سے کہا کہ اپنے رب کے متعلق بتائیں کہ وہ رب کیسا ہے، جس نے آپ کو بھیجا ہے۔ اس پر یہ سورت نازل ہوئی۔ غرضیکہ مختلف مواقع پر حضور اکرم ﷺ سے اُس معبود کے متعلق سوال کیا گیا جس کی عبادت کی طرف آپ ﷺ لوگوں کو دعوت دے رہے تھے۔ ہر موقع پر آپ ﷺ نے اللہ کے حکم سے ان کے جواب میں یہی سورت سنائی تھی۔ البتہ سب سے پہلے یہ سوال مشرکین مکہ نے کیا تھا، اور ان کے جواب میں ہی یہ سورت (سورۃ الاخلاص) نازل ہوئی تھی۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**الفاظ کی تحقیق: قُل:** اس کے اولین مخاطب تو نبی اکرم ﷺ ہیں کیونکہ آپ ہی سے سوال کیا گیا تھا کہ آپ کا رب کون ہے اور کیسا ہے؟، لیکن حضور کے بعد ہر مسلمان اس کا مخاطب ہے، یعنی ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو بیان کرے۔ **هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ:** اللہ اُس ذات اقدس کا نام ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، جو یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، جس نے اپنی قدرت سے یہ پوری کائنات بنائی ہے، اور وہی تنہا اس پوری کائنات کے نظام کو چلا رہا ہے۔ **اللَّهُ الصَّمَدُ:** اللہ تعالیٰ کی پہلی صفت بیان کی گئی کہ وہ صمد ہے۔ صمد لفظ کا مفہوم اردو کے کسی ایک لفظ سے ادا نہیں ہو سکتا۔ اس کے مفہوم میں دو باتیں ہیں کہ سب اس کے محتاج ہیں، اور وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ **لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ:** نہ اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ یہ اُن لوگوں کا جواب ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے نسب نامہ کا سوال کیا تھا کہ اللہ رب العزت کو مخلوق پر قیاس نہیں کیا جاسکتا ہے، جو تو والد اور تناسل کے ذریعہ وجود میں آئی ہے۔ نیز اس میں اُن لوگوں کی تردید ہے جو فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہتے تھے، یا حضرت عیسیٰ یا حضرت عزیر علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا قرار دیتے تھے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ:** کفو کے لفظی معنی مثل اور مماثل کے ہیں۔ یعنی نہ کوئی اس کا مثل ہے اور نہ کوئی اس سے مشابہت رکھتا ہے۔ بات دراصل یہ ہے کہ ہم موت کو آج تک اپنی عقلوں سے نہیں سمجھ سکے تو اس ذات اقدس کو اپنی عقلوں سے کیسے سمجھ سکتے ہیں جو زندگی اور موت کا خالق ہو۔ اس کے دیکھنے، سننے اور ہر طرح کی خبر رکھنے کو مخلوق کے سننے، اور دیکھنے پر قیاس نہیں کیا جاسکتا۔ ہمیں اللہ کی ذات کو سمجھنے کے لئے اللہ کی مخلوقات میں غور و خوض کرنا چاہئے، مثلاً سورج، چاند، ستارے، آسمان، زمین، پانی، ہوا، آگ، دھوپ، درخت، پہاڑ، جانور، پھل، سبزیاں وغیرہ کیسے وجود میں آگئے۔ خود ہمیں اپنے جسم کے اعصاب پر بھی غور کرنا چاہئے کہ ہمارے جسم کا سارا نظام کیسے چل رہا ہے۔ صرف انگوٹھے کے نشان پر غور کریں کہ آج تک دو انسانوں کے انگوٹھے کا نشان ایک جیسا نہیں ہوا۔





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**خلاصہ تفسیر:** اس سورت کی ان چار مختصر آیات میں اللہ تعالیٰ کی توحید کو انتہائی جامع انداز میں بیان فرمایا گیا ہے۔ پہلی آیت **(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ)** میں اُن لوگوں کی تردید ہے جو ایک سے زیادہ معبودوں کے قائل ہیں۔ دوسری آیت **(اللَّهُ الصَّمَدُ)** میں اُن لوگوں کی تردید ہے جو اللہ تعالیٰ کو ماننے کے باوجود کسی اور کو اپنا مشکل کشا اور حاجت روا تسلیم کرتے ہیں۔ تیسری آیت **(لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ)** میں اُن لوگوں کی تردید ہے جو فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہتے تھے، یا حضرت عیسیٰ یا حضرت عزیر علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا قرار دیتے تھے۔ اور چوتھی آیت **(وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ)** میں اُن لوگوں کی تردید ہے جو اللہ تعالیٰ کی کسی بھی صفت میں کسی اور کی برابری کے قائل ہیں۔ اس طرح مختصر سی سورت نے شرک کی تمام صورتوں کو باطل قرار دے کر خالص توحید ثابت کی ہے۔ اسی لئے اس سورت کو سورۃ الاخلاص کہا جاتا ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**سورۃ الاخلاص میں مکمل توحید اور ہر طرح کے شرک سے نفی ہے:** اس سورت میں ہر طرح کے مشرکانہ خیالات کی نفی کر کے مکمل توحید کا سبق دیا گیا ہے کہ اللہ ہی ساری کائنات کا خالق، مالک اور رازق ہے۔ وہی حقیقی بادشاہ ہے، وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اسے اونگھ بھی نہیں آتی ہے۔ وہ نہ کبھی سوتا ہے، نہ کھاتا ہے اور نہ وہ پیتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اگر کائنات میں دورب ہوتے تو دونوں کا آپس میں اختلاف ہونے کی وجہ سے دنیا کا نظام کب کا درہم برہم ہو گیا ہوتا۔ وہ انسان کے شہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔ وہ ہر شخص کے ہر عمل سے پوری طرح واقف ہے۔ وہ کائنات کے ذرہ ذرہ کا علم رکھتا ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی اولاد ہے، بلکہ سب اس کی مخلوق ہیں۔ انسان، جن، چرند، پرند، درند سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ وہ سب کے بغیر سب کچھ کرنے والا ہے، اور پوری کائنات مل کر بھی اس کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں کر سکتی۔ حاجت روا، مشکل کشا اور مسائل کا حل کرنے والی ذات صرف اور صرف اللہ کی ہے۔ وہی مرض اور شفا دینے والا ہے۔ وہی عزت و ذلت دینے والا ہے۔ وہی زندگی اور موت دینے والا ہے۔ اسی نے زندگی اور موت کو بنایا ہے تاکہ وہ آزمائے کہ ہم میں سے کون اچھے اعمال کرنے والے ہیں۔





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



سورة الاخلاص کے بعض فضائل نبی اکرم ﷺ کی زبانی:

سورة الاخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر:

ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ نے لوگوں سے فرمایا کہ سب جمع ہو جاؤ، میں تمہیں ایک تہائی قرآن سناؤں گا۔ جو جمع ہو سکتے تھے، جمع ہو گئے، تو آپ ﷺ تشریف لائے اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ یعنی سورة الاخلاص کی تلاوت فرمائی۔ اور ارشاد فرمایا کہ یہ سورت ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(صحیح مسلم - باب فضل قراءة قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ایک دوسرے صحابی (حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ) کو دیکھا کہ وہ سورة قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ بار بار دہرا رہے ہیں۔ صبح ہوئی تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور نبی اکرم ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا کیونکہ وہ اسے معمولی عمل سمجھتے تھے (کہ ایک چھوٹی سی سورت کو بار بار دہرایا جائے)۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ یہ سورت قرآن کریم کی ایک تہائی

کے برابر ہے۔ (صحیح بخاری - باب فضل قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



مذکورہ بالا دیگر احادیث میں سورۃ الاخلاص کو ایک تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے، جس کی مفسرین نے مختلف توجیہ بیان فرمائی ہیں:

(۱) قرآن کریم نے بنیادی طور پر تین عقیدوں پر زور دیا ہے: توحید، رسالت اور آخرت۔ اس سورت میں ان تین عقیدوں میں سے توحید کے عقیدے کی مکمل وضاحت فرمائی گئی ہے۔ اس لئے اس سورت کو ایک تہائی قرآن کہا گیا ہے۔

(۲) قرآن کریم میں تین امور خاص طور پر ذکر کئے گئے ہیں۔ اللہ کی صفات، احکام شرعیہ اور انبیاء کرام و پہلی امتوں کے قصے۔ اس سورت میں اللہ کی جملہ صفات کو اجمالی طور پر ذکر کیا گیا ہے، یعنی اس سورت میں تین امور میں سے ایک امر کا مکمل طور پر اجمالی ذکر آگیا ہے، اس لئے اس سورت کو ایک تہائی قرآن کہا گیا ہے۔

(۳) قرآن کریم کے معانی اور مفہوم تین علوم پر مشتمل ہیں۔ علم التوحید، علم الشرائع اور علم اخلاق و تزکیہ نفس، اس سورت میں علم التوحید سے متعلق بیان کیا گیا ہے، اس وجہ سے سورۃ الاخلاص کو نبی اکرم ﷺ نے ایک تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



## سورة الاخلاص کی کثرت سے تلاوت کرنے والا اللہ کا عزیز:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ایک صاحب کو ایک مہم پر روانہ کیا۔ وہ صاحب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ اور نماز میں ختم قل ھو اللہ احد پر کرتے تھے۔ جب لوگ واپس آئے تو اس کا تذکرہ حضور اکرم ﷺ سے کیا۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ان سے پوچھو کہ وہ یہ طرز عمل کیوں اختیار کئے ہوئے تھے۔ چنانچہ لوگوں نے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وہ ایسا اس لئے کرتے تھے کہ یہ صفت اللہ کی ہی اور میں اسے پڑھنا عزیز رکھتا ہوں۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ انہیں بتادو کہ اللہ بھی انہیں عزیز رکھتا ہے۔ (صحیح بخاری۔ کتاب التوحید۔ باب ماجاء فی دعاء النبی ﷺ)





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



### سورة الاخلاص سے سچی محبت کرنے والا جنت میں جائے گا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری صحابی مسجد قباء میں ہم لوگوں کی امامت کرتے تھے۔ ان کی عادت تھی کہ جب بھی نماز میں سورة فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنے لگتے تو پہلے سورة الاخلاص پڑھتے پھر کوئی دوسری سورت پڑھتے اور ہر رکعت میں اسی طرح کرتے تھے۔ ان کے ساتھیوں نے ان سے کہا کیا آپ سورة الاخلاص پڑھنے کے بعد یہ سوچتے ہیں کہ یہ کافی نہیں جو دوسری سورت بھی پڑھتے ہیں۔ یا تو آپ یہ سورت پڑھ لیا کریں یا پھر کوئی اور سورت۔ انہوں نے فرمایا: میں اسے (سورة الاخلاص کی تلاوت) ہر گز نہیں چھوڑوں گا۔ اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ میں تمہاری امامت کروں تو ٹھیک ہے ورنہ میں (امامت) چھوڑ دیتا ہوں۔ وہ لوگ انہیں اپنے میں سب سے افضل سمجھتے تھے، لہذا کسی اور کی امامت پسند نہیں کرتے تھے۔ چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے حضور اکرم ﷺ سے یہ قصہ بیان کیا۔ آپ ﷺ نے اُن سے پوچھا: تمہیں اپنے ساتھیوں کی تجویز پر عمل کرنے سے کون سی چیز روکتی ہے؟ اور کیا وجہ ہے کہ تم ہر رکعت میں یہ سورت پڑھتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس سورت سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں اس سورت کی محبت یقیناً جنت میں داخل کرے گی۔

(ترمذی۔ کتاب فضائل القرآن۔ باب ماجاء فی سورة الاخلاص)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کے ساتھ تھا کہ آپ ﷺ نے کسی کو سورۃ الاخلاص پڑھتے ہوئے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی۔ میں نے پوچھا: کیا واجب ہو گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت۔

(ترمذی۔ کتاب فضائل القرآن۔ باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص)

یعنی جس نے اس سورت کے تقاضوں پر عمل کر لیا تو وہ ان شاء اللہ جنت میں داخل ہو گیا۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



## معوذتین کی طرح سورۃ الاخلاص کی تلاوت دنیاوی آفات سے حفاظت کا ذریعہ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام کے لئے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ کر کے ”قل ہو اللہ احد“، ”قل اعوذ برب الفلق“ اور ”قل اعوذ برب الناس“ پڑھ کر ان پر پھونکتے تھے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ سر، چہرہ اور جسم کے آگے کے حصہ سے شروع کرتے۔ یہ عمل آپ تین مرتبہ کرتے تھے۔ (بخاری۔ باب فضل المعوذات)

حضرت عبد اللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں بارش اور سخت اندھیرا تھا، ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرنے کے لئے نکلے، جب آپ ﷺ کو پالیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کہو، میں نے عرض کیا کہ کیا کہوں، آپ ﷺ نے فرمایا، قل ہو اللہ احد، اور معوذتین پڑھو، جب صبح اور شام ہو، تین مرتبہ یہ پڑھنا تمہارے لئے ہر تکلیف سے امان ہو گا۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**خلاصہ کلام:** جیسا کہ قرآن و حدیث کی روشنی میں ذکر کیا گیا کہ سورۃ الاخلاص قرآن کریم کی ایک عظیم سورت ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے اس سورت کو ایک تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے، جس کی مختلف توجیہ بیان کی گئی ہیں۔ اس مختصر سی سورت سے محبت کرنے والوں اور اس کو اہتمام سے پڑھنے والوں کو آپ ﷺ نے جنت کی بشارت سنائی ہے۔ معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کے ساتھ سورۃ الاخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے متعدد آفات سے حفاظت ممکن ہے۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی متعدد صفات بیان کی گئی ہیں، ان پر غور و خوض کریں۔ اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرتے ہوئے اللہ کی جملہ صفات پر ایمان لائیں اور اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ تمام مدنی و مالی عبادات میں صرف اللہ کی ذات کی رضا مطلوب ہو۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

**Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI**



آن لائن درس قرآن - تیسری کلاس

[www.najeebqasmi.com](http://www.najeebqasmi.com)

[najeebqasmi@gmail.com](mailto:najeebqasmi@gmail.com)

00966 508237446

**Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith**

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)